جناب مفتی صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فدوی نے 2007ء میں ایک کمپنی میں بطور اسسٹنٹ مینیجر ملازمت شروع کی اور میری مجموعی تنخواہ 50 ہزار روپے مقرر کی گئی جس میں دوسرے الاؤنسز کے علاوہ تقریباً 3000/- روپے کنوینس الاؤنس بھی شامل تھا چھ ماہ کے بعد میری ملازمت Confirm کر دی گئی اور مجھے کمپنی پالیسی کے تحت گاڑی لیز کے تحت دے دی گئی اور اس کے علاوہ Fuel کارڈ بھی دے دیا گیا جس کے تحت 93 کلو CNG ہر ماہ استعمال کر سکتا تھا لیکن اس کے بدلے میری تنخواہ میں شامل کنوینس الاؤنس 3000/- روپے ختم کر دیا گیا اور میری تنخواہ 50000 سے کم کر کے 47000 کر دی گئی جس کا مجھے پہلے نہیں بتایا گیا تھا اور جولائی 2009ء سے سالانہ تنخواہ میں اضافہ بھی 47000 کے مطابق کیا گیا اور بونس بھی اسی حساب سے ادا کیا گیا

جولائی 2011ء میں مجھے ترقی دے کر مینیجر بنا دیا گیا اور کمپنی پالیسی کے تحت میری Fuel limit بڑھ کر 121 کلو CNG ہو گیا جو ہر ماہ استعمال کر سکتا تھا۔ اپریل 2012ء میں یہ limit تمام مینیجرز کا بڑھا کر 125 لیٹر پیٹرول کر دیا گیا جس میں یہ سہولت بھی دی گئی کہ 125 لیٹر قیمت کے برابر CNG یا پیٹرول دونوں استعمال کر سکتے ہیں اور اس کے علاوہ کوئی پابندی نہیں ہے کہ صرف آفس آنے اور جانے کے لیے استعمال ہوگا بلکہ ذاتی کام سے بھی اگر کہیں سفر کرنا ہو تو کر سکتے ہیں اور نہ ہی limit میں گھر سے آفس کا فاصلہ متعین کیا گیا ہے۔ تمام مینیجرز کو یکساں 125 لیٹر دیا جاتا ہے

مسئلہ یہ ہے کہ 125 لیٹر پیٹرول کی قیمت کے حساب سے میں CNG اور پیٹرول دونوں استعمال کرتا ہوں تو ہر ماہ پیٹرول بچ جائے گا کیا میں یہ پیٹرول اپنے بھائی کو استعمال کے لیے دے سکتا ہوں یا اسے جنریٹر میں استعمال کر سکتا ہوں یا اسے کسی کو فروخت کر سکتا ہوں آپ سے تحریری فتویٰ کی درخواست ہے۔ اللہ آپکو جزائے خیر دے۔

مجیب احمد

ناظم آباد

گلشن اقبال

0322-2317718

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## الجواب حامداً ومصلیاً

سوال کے ساتھ منسلکہ صفحات میں سے صفحہ نمبر ۳ میں ذکر کی گئی ہدایت نمبر ۳.۶ کے مطابق آپ کو کمپنی کی طرف سے fuel کارڈ کی صورت میں ماہانہ متعین مقدار میں پیٹرول استعمال کرنے کی جو سہولت فراہم کی گئی ہے یہ کمپنی کی طرف سے اباحت ہے تملیک نہیں، یعنی کمپنی نے اپنی طرف سے آپ کو یہ سہولت فراہم کی ہے کہ آپ fuel کارڈ کی صورت میں ماہانہ زیادہ سے زیادہ 125 لیٹر قیمت کے برابر CNG یا پیٹرول استعمال کر سکتے ہیں، کمپنی نے آپ کو اس کا مالک نہیں بنایا یہی وجہ ہے کہ ماہانہ مقررہ مقدار میں سے جو پیٹرول استعمال ہونے سے بچ جائے تو وہ پیٹرول یا اس کی قیمت کمپنی آپ کو نہیں دیتی اور نہ ہی اگلے ماہ کی مقررہ مقدار میں اس کا اضافہ کیا جاتا ہے بلکہ اگلے ماہ مقررہ مقدار میں ہی پیٹرول استعمال کرنے کی اجازت ہوتی ہے اس سے زائد نہیں۔ لہذا مقررہ مقدار میں سے جو پیٹرول استعمال ہونے سے بچ جائے آپ اسے اپنے بھائی کو نہیں دے سکتے اور نہ ہی اسے اپنے جنریٹر میں استعمال کر سکتے ہیں اور نہ فروخت کر سکتے ہیں۔

**المبسوط للسرخسي (۱۱ / ۳)**

وملك المبيح لا يزول بالإباحة ولكن للمباح له أن ينتفع به مع بقاء ملك المبيح فإذا وجده في يده فقد وجد عين ملكه قال صلى الله عليه وسلم "من وجد عين ماله فهو أحق به"

**بدائع الصنائع (۹ / ۲۱۴)**

وعنده لا يملكها أصلا كالمباح له الطعام لا يملك الإباحة من غيره

**حاشية ابن عابدين (۵ / ۶۷۷)**

والمباح له لا يبيح لغيره

**درر الحكام (۳ / ۲۵۷)**

للمبيح حق الرجوع عن إباحته لأن الإباحة تبرع والتبرعات غير لازمة وقد عرفت الإباحة بأنها الإذن والترخيص لآخر بأكل وتناول شيء بلا عوض.........أن المقصود من الإباحة هنا هو الترخيص لآخر بالانتفاع بماله بلا عوض.

**المحيط البرهاني (۱ / ۱۶۰)**

القدرة على ما سوى الماء هل تثبت بالإباحة، عند أبي حنيفة رحمه الله لا تثبت بالإباحة، وإنما تثبت بالملك، ولم يوجد ههنا الملك،

Scanned by CamScanner

**البحر الرائق(٢ / ٣٣٧)**

ثم القدرة على الزاد لا تثبت إلا بالملك لا بالإباحة والقدرة على الراحلة لا تثبت إلا بالملك أو الإجارة لا بالعارية والإباحة ـــ واللہ تعالیٰ أعلم بالصواب

صداقت علی

صداقت علی عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۴ رجب ۱۴۳۳ھ

۵ جون ۲۰۱۲ء

الجواب صحیح

بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ

۳۰-۷-۳۳ھ

مُفتی

الجواب صحیح

۱۴/ ۷/ ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح

شاہ محمد تفضل علی عفی عنہ

۱۴/ ۷/ ۳۳ھ

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ

۳۰/ رجب ۱۴۳۳ھ

مُفتی

الجواب صحیح

۱۵/ ۷/ ۳۳ھ

دار الافتاء

فتوی نمبر ۹۶/۱۲۵۵

مورخہ ۳۰/ ۷/ ۳۳ھ

۲۰/ ۶/ ۱۲

الجواب صحیح

اصغر علی ربانی

۱۵/ رجب ۱۴۳۳ھ

Scanned by CamScanner